سُورَۃُ الۡاَحۡقَافِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ احقاف کا معنی ہے: 091118001

(الف) آبشاریں (ب) جنگلات (ج) ریت کے ٹیلے (د) پہاڑ

2۔ احقاف مسکن تھا: (بورڈ 2023ء) 091118002

(الف) قومِ عاد کا (ب) قومِ ثمود کا (ج) بنی اسرائیل کا (د) قومِ سبا کا

3۔ سورۃ الاحقاف میں حقوق بیان کیے گئے ہیں: 091118003

(الف) غلاموں کے (ب) بیوی بچوں کے (ج) رعایا کے (د) والدین کے

4۔ حقوق العباد میں اوّلین حق ہے: 091118004

(الف) اولاد کا (ب) والدین کا (ج) اساتذہ کا (د) ہمسایوں کا

5۔ قومِ عاد کو بہت گھمنڈ تھا: 091118005

(الف) مال پر (ب) خوب صورتی پر (ج) جسمانی طاقت پر (د) اولاد پر

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ الاحقاف ہے: 091118006

(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) حجازی سورت (د) طویل سورت

7۔ سورۃ الاحقاف کی آیات ہیں: 091118007

(الف) 29 (ب) 31 (ج) 35 (د) 40

8۔ ریت کے ٹیلوں کے پاس آباد تھی: 091118008

(الف) قومِ سبا (ب) قومِ لوط (ج) قومِ عاد (د) قومِ شعیب

9۔ سورۃ الاحقاف کی کس آیت میں احقاف کا ذکر آیا ہے؟ 091118009

(الف) 35 (ب) 25 (ج) 21 (د) 45

10۔ سورۃ الاحقاف نازل ہوئی جب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ سے قرآن مجید سنا: 091118010

(الف) جنات کے ایک گروہ نے (ب) انسانوں کے ایک گروہ نے

(ج) اہل مکہ کے کافروں نے (د) مدینہ کے لوگوں نے

11- جنات کے قرآن سننے کا واقعہ پیش آیا:
091118011
(الف) ہجرت سے پہلے (ب) ہجرت کے بعد (ج) مکہ میں (د) مدینہ میں

12- سورۃ الاحقاف کی آیات نازل ہوئی جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ طائف سے واپسی پر نخلہ کے مقام پر ادا کر رہے تھے:
091118012
(الف) عصر کی نماز (ب) فجر کی نماز (ج) ظہر کی نماز (د) عشاء کی نماز

13- سورۃ الاحقاف کے شروع میں مذمت کی گئی ہے:
091118013
(الف) گناہوں کی (ب) شرک کی (ج) ظلم کی (د) حسد کی

14- سورۃ الاحقاف میں حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے:
091118014
(الف) رشتہ داروں کے ساتھ (ب) دوستوں کے ساتھ (ج) والدین کے ساتھ (د) بہن بھائیوں کے ساتھ

15- سورۃ الاحقاف میں خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے:
091118015
(الف) ماں کا (ب) دوستوں کا (ج) باپ دادا کا (د) پرہیزگاروں کا

16- سورۃ الاحقاف میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بعد اہم قرار دیا ہے:
091118016
(الف) دوستوں سے حسن سلوک (ب) رشتہ داروں سے حسن سلوک
(ج) والدین سے حسن سلوک (د) پڑوسیوں سے حسن سلوک

17- سورۃ الاحقاف میں بُرے کردار کی مثال کے طور پر ذکر کیا گیا ہے:
091118017
(الف) قوم سبا کا (ب) قوم ثمود کا (ج) آل فرعون کا (د) قوم عاد کا

18- قوم عاد عرب کے کس جنوبی علاقے میں آباد تھی؟
091118018
(الف) یمن (ب) عمان (ج) شام (د) ایران

19- قوم عاد کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی:
091118019
(الف) حضرت صالح علیہ السلام نے (ب) حضرت لوط علیہ السلام نے
(ج) حضرت ہود علیہ السلام نے (د) حضرت شعیب علیہ السلام نے

20- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے سفر طائف کے بعد نازل ہوئی:
091118020
(الف) سورۃ الجن (ب) سورۃ یٰس (ج) سورۃ الکہف (د) سورۃ الاحقاف

21- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حوصلہ افزائی کی صورت تھی:
091118021
(الف) سفر طائف (ب) جنات کا اسلام قبول کرنا (ج) جنت کی بشارت (د) آخرت میں کامیابی

22- قیامت کے دن مشرکین کے دشمن ہوں گے:
091118022
(الف) ان کے آباؤاجداد (ب) ان کے رشتے دار (ج) ان کے پڑوسی (د) ان کے جھوٹے معبود

23۔ سورۃ الاحقاف کے مطابق اللہ تعالیٰ بخش دے گا: 091118023

(الف) صاحب ایمان اور نیک اولاد کو (ب) ظالم لوگوں کو

(ج) کافروں کو (د) نافرمان اولاد کو

جوابات:

1	ج	2	الف	3	د	4	ب	5	ج
6	الف	7	ج	8	ج	9	ج	10	الف
11	الف	12	ب	13	ب	14	ج	15	الف
16	ج	17	د	18	ب	19	ج	20	د
21	ب	22	د	23	الف				

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ الاحقاف کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ 091118024

جواب: احقاف کا معنی ہے: ریت کے ٹیلے۔ جس جگہ قوم عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا، کیوں کہ وہاں ریت کے بہت سے ٹیلے تھے۔ سورۃ الاحقاف کی آیت اکیس (21) میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الاحقاف رکھا گیا ہے۔

س2۔ سورۃ الاحقاف کا خلاصہ لکھیے۔ 091118025

جواب: سورۃ الاحقاف کا خلاصہ ''توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کو تسلی دینا'' ہے۔

س3۔ سورۃ الاحقاف کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 091118026

جواب: i۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ (سورۃ الاحقاف:15)

ii۔ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی صاحب ایمان اور نیک اولاد کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور جنت عطا فرمائے گا۔ (سورۃ الاحقاف:16)

س4۔ قوم عاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ 091118027

جواب: سورۃ الاحقاف میں تاریخ سے بُرے کردار کی مثال کے طور پر قوم عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقے ''عمان'' کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ھود علیہ السلام نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہوگئی۔

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س5۔ سورۃ الاحقاف مکی ہے یا مدنی نیز اس میں کتنی آیات ہیں؟ 091118028

جواب: سورۃ الاحقاف مکی سورت ہے۔ اس میں پینتیس (35) آیات ہیں۔

س6۔ احقاف کے معنی کیا ہیں؟ 091118029

جواب: احقاف کا معنی ہے: ریت کے ٹیلے۔

س7۔ احقاف کس کو کہا جاتا ہے؟ 091118030

جواب: جس جگہ قومِ عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا۔

س8۔ سورۃ الاحقاف کب نازل ہوئی؟ 091118031

جواب: یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب جنات کی ایک جماعت نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سے قرآنِ مجید سنا تھا۔

س9۔ سورۃ الاحقاف کے شروع میں کس کی مذمت کی گئی ہے؟ 091118032

جواب: سورۃ الاحقاف کے شروع میں شرک کی مذمت کی گئی ہے۔

س10۔ سورۃ الاحقاف میں کس کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے؟ 091118033

جواب: اس سورت میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔

س11۔ سورۃ الاحقاف میں اولاد کی کس خوبی کو بہترین قرار دیا گیا ہے؟ 091118034

جواب: اولاد کے شکر گزار ہونے اور قناعت والی زندگی گزارنے کو ان کی بہترین خوبی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

س12۔ سورۃ الاحقاف میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بعد کس سے حسن سلوک کو اہم قرار دیا ہے؟ 091118035

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اپنی عبادت کے بعد والدین سے حسن سلوک کو سب سے اہم قرار دیا ہے۔

س13۔ حقوق العباد میں اوّلین حق کس کا ہے؟ 091118036

جواب: حقوق العباد میں سب سے اولین حق والدین کا ہے۔

س14۔ تاریخ سے بُرے کردار کی مثال میں کس قوم کا ذکر کیا گیا ہے؟ 091118037

جواب: تاریخ سے بُرے کردار کی مثال کے طور پر قوم عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہوگئی۔

س15۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے کس سفر کے بعد سورۃ الاحقاف نازل ہوئی؟ 091118038

جواب: سورۃ الاحقاف سفرِ طائف کے بعد وادیٔ نخلہ میں نازل ہوئی۔

س16۔ سورۃ الاحقاف میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی کس صورت میں حوصلہ افزائی کی گئی؟ 091118039

جواب: جنات کا اسلام قبول کرنا دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی حوصلہ افزائی کی ہی ایک صورت تھی۔

س17۔ قرآن مجید کن لوگوں کو ڈراتا اور کن کو خوش خبری دیتا ہے؟ 091118040

جواب: قرآنِ مجید ظالموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے خبردار کرتا ہے اور نیک لوگوں کو جنت اور اس کی نعمتوں کی خوش خبری دیتا ہے۔

س18۔ والدین سے نیک سلوک کرنے والی اولاد کے ساتھ آخرت میں کیا معاملہ پیش آئے گا؟ 091118041

جواب: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی صاحب ایمان اور نیک اولاد کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور جنت عطا فرمائے گا۔

س19۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کافروں کی نیکیوں کو کیوں قبول نہیں فرمائے گا؟ 091118042

جواب: اللہ تعالیٰ آخرت میں کافروں کی نیکیاں قبول نہیں فرمائے گا۔ ان کی نیکیوں کا بدلہ انھیں دنیا ہی میں مل جاتا ہے۔

س20۔ جنات نے اسلام قبول کرنے کے بعد کیا رویہ اختیار کیا؟ 091118043

جواب: جب جنات نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ سے قرآن مجید سنا تو نہ صرف وہ ایمان لے آئے بلکہ انھوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر انھیں بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔

س21۔ آخرت میں عذاب کی شدت دیکھ کر لوگ کیا محسوس کریں گے؟ 091118044

جواب: آخرت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کی شدت دیکھ کر لوگوں کو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔

س22۔ سورۃ الاحقاف کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 091118045

جواب: سورۃ الاحقاف کے مضامین مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ سورۃ الاحقاف میں جنات کے قبول اسلام کا واقعہ ہے۔

ii۔ اس سورت میں والدین سے حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔

سوال نمبر3۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں: 091118046

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَصَّيْنَا	ہم نے حکم فرمایا	حَمَلَتْهُ	اس کو اٹھائے رکھا
اُمُّهٗ	اس کی ماں نے	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	تیس مہینے
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	چالیس سال	اَوْزِعْنِيْٓ	مجھے توفیق دے
كُرْهًا	تکلیف سے	اِحْسٰنًا	نیک سلوک
بَلَغَ	وہ پہنچ گیا	وَضَعَتْهُ	اسے جنا

سوال نمبر4۔ دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ سورۃ الاحقاف کی آیت نمبر 15-13 کا ترجمہ۔

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ 091118047

ترجمہ: بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا ربّ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

☆ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ (بورڈ2023ء) 091118048

ترجمہ: یہی لوگ جنت والے ہیں ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں یہ (ان کے اعمال کا) بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

☆ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

حَتّٰی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرۡبَعِیۡنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡكَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ۝

091118049

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو حکم فرمایا اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا اس کی ماں نے اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا اور اس کے حمل (میں رہنے) اور دودھ چھوڑنے کی مدت تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور (پھر) چالیس سال (کی عمر) کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر5۔ سورۃ الاحقاف پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ ''یا'' سورۃ الاحقاف کا تعارف، مضامین اور اہم نکات لکھیے۔

091118050

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ الاحقاف مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں پینتیس (35) آیات ہیں

وجہ تسمیہ:

احقاف کا معنی ہے: ریت کے ٹیلے۔ جس جگہ قومِ عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا، کیوں کہ وہاں ریت کے بہت سے ٹیلے تھے۔ سورۃ الاحقاف کی آیت اکیس (21) میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے۔ اس مناسبت سے اس کا نام سورۃ الاحقاف رکھا گیا ہے۔

شانِ نزول:

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب جنات کی ایک جماعت نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سے قرآن مجید سنا تھا۔

یہ واقعہ ہجرت سے پہلے اس وقت پیش آیا جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ طائف سے واپس تشریف لا رہے تھے اور نخلہ کے مقام پر فجر کی نماز میں قرآن مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔

خلاصہ:

سورۃ الاحقاف کا خلاصہ ''توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو تسلی دینا'' ہے۔

مضامین

شرک کی مذمت اور اعتراضات:

سورۃ الاحقاف کے شروع میں شرک کی مذمت کی گئی ہے، پھر قرآنِ مجید، رسالت اور آخرت پر مشرکین کے اعتراضات کے جواب دیے گئے ہیں۔

والدین کے ساتھ حسنِ سلوک:

اس سورت میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔ ماں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا کہ وہ اپنی اولاد کے لیے بہت سی مشقتیں برداشت کرتی ہے۔

اولاد کی بہترین خوبی:

اولاد کے شکر گزار ہونے اور قناعت والی زندگی گزارنے کو ان کی بہترین خوبی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو لوگ اپنے والدین سے برا سلوک کرتے ہیں ان کے برے انجام سے بھی خبردار کیا گیا ہے۔

اوّلین حق:

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اپنی عبادت کے بعد والدین سے حسنِ سلوک کو سب سے اہم قرار دیا ہے۔ گویا حقوق العباد میں سب سے اولین حق والدین کا ہے۔

قومِ عاد کا تذکرہ:

تاریخ سے بُرے کردار کی مثال کے طور پر قوم عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ھود علیہ السلام نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہوگئی۔

سورت کا اختتام/ جنات کا واقعہ:

سورۃ الاحقاف کے آخر میں جنات کا حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سے قرآن مجید سن کر ایمان لانے کا واقعہ ہے اور آخرت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

خصوصی تسلی اور حوصلہ افزائی:

یہ سورت چوں کہ سفر طائف کے بعد نازل ہوئی تھی اس لیے اس میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو خصوصی تسلی سے نوازا گیا ہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو ثابت قدم رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جنات کا اسلام قبول کرنا بھی دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی حوصلہ افزائی کی ہی ایک صورت تھی۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الاحقاف کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

عقائد باطلہ کا رد:

اللہ تعالیٰ کے سوا لوگ جن معبودوں کو پکارتے اور پوجا کرتے ہیں، وہ نہ تو ان کی پکار سن سکتے ہیں اور نہ قیامت تک ان کی پکار کا کوئی جواب دے سکتے ہیں۔ (سورۃ الاحقاف:5)

جھوٹے معبود:

قیامت کے دن مشرکین کے بنائے گئے جھوٹے معبود ان کے دشمن ہوں گے۔ (سورۃ الاحقاف: 6)

عذاب اور خوش خبری:

قرآن مجید ظالموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے خبردار کرتا ہے اور نیک لوگوں کو جنت اور اس کی نعمتوں کی خوش خبری دیتا ہے۔ (سورۃ الاحقاف: 14-12)

والدین سے حسنِ سلوک:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ (سورۃ الاحقاف: 15)

صاحب ایمان اور نیک اولاد:

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی صاحب ایمان اور نیک اولاد کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور جنت عطا فرمائے گا۔ (سورۃ الاحقاف: 16)

کافروں کی نیکیوں کا بدلہ:

اللہ تعالیٰ آخرت میں کافروں کی نیکیاں قبول نہیں فرمائے گا۔ ان کی نیکیوں کا بدلہ انھیں دنیا ہی میں مل جاتا ہے۔ (سورۃ الاحقاف: 20)

جنات کا قبولِ اسلام:

جب جنات نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے قرآن مجید سنا تو نہ صرف وہ ایمان لے آئے بلکہ انھوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر انھیں بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔ (سورۃ الاحقاف: 31)

شدت عذاب اور لوگوں کا رویہ:

آخرت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کی شدت دیکھ کر لوگوں کو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ (سورۃ الاحقاف: 35)